

Regional Urdu Text Bulletin, Chhatrapati Sambhajanagar

3]

Date: 24 September-2025

Time: 09:00-09:10 am

آکاشوانی چھترپتی سمبھاجی نگر

علاقائی خبریں

تاریخ: ۲۴ ستمبر ۲۰۲۵ء

وقت: ۹:۱۰-۹:۰۰

*****: سرخیاں

پیش ہے خاص خبروں کی سرخیاں:

- ☆ شدید بارشوں سے متاثرہ علاقوں کے کسانوں کو حکومت کی جانب سے امداد فراہمی کا اعلان، 70 لاکھ ایکڑ کی فصلوں کو نقصان کا اندازہ۔
- ☆ وزیر اعلیٰ دیویندر پھڑنویس کا آج لاٹور اور دھاراشیو کا دورہ؛ بیشتر مقامات پر سیلاب سے متاثرہ شہریوں کیلئے راحت اور بچاؤ کے کام جاری۔
- ☆ صدر جمہوریہ کے ہاتھوں 71 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کی تقسیم۔
- ☆ ریاست کی 32 ضلع پریشدوں اور 336 پچایت سمیٹیوں کی فہرست رائے دہندگان سے متعلق شیڈول کا اعلان۔

اب خبریں تفصیل سے:

وزیر اعلیٰ دیویندر پھڑنویس نے کہا ہے کہ حکومت نے موسلا دھار بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں کسانوں کو امداد فراہم کرنے کا حکم دیا ہے اور اب تک ایک ہزار 829 کروڑ روپے کی امداد کسانوں تک پہنچائی جا چکی ہے۔ وہ کل ریاستی کابینہ کے اجلاس کے بعد صحیفہ نگاروں سے بات کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بقیہ امدادی رقم آئندہ دس دنوں میں کسانوں کے بینک اکاؤنٹوں میں جمع کر دی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ اب تک 975 ملی میٹر بارش ہو چکی ہے جو کہ اوسط سے 102 فیصد زیادہ ہے جبکہ سیلاب کی زد میں آکر آٹھ افراد ہلاک اور دس افراد زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں قومی اور ریاستی ڈیزاسٹر ریسپانس دستوں کی 17 ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزراء اور رابطہ وزیروں کو متعلقہ علاقوں کا جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی ہے۔

دریں اثناء وزیر اعلیٰ پھڑنویس آج لاٹور اور دھاراشیو اضلاع میں بارش کے سبب ہوئے نقصانات کا معائنہ کریں گے۔

وزیر زراعت دتاتریہ بھرنے نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ 70 لاکھ ایکڑ پر کھڑی فصلوں کو شدید بارشوں سے نقصان پہنچا ہے۔ وہ گزشتہ روز ممبئی میں میڈیا نمائندوں سے مخاطب تھے۔ انہوں نے دیوالی سے قبل متاثرہ کسانوں کو امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی بھی کروائی۔

مراٹھواڑہ میں موسلا دھار بارش سے نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ کئی علاقوں میں سیلابی صورتحال برقرار ہے اور انتظامیہ کی جانب سے راحت رسانی کے کام کیے جا رہے ہیں۔

لاتور ضلع کے اوسا تعلقے کے اُجنی گاؤں میں تیر ناندی میں طغیانی آ جانے سے کئی گھروں میں پانی در آیا ہے۔ ضلع میں سالانہ اوسط بارش کا 111 فیصد اندراج کیا گیا۔ لاتور تعلقے کے جُوڑا میں واقع مانجرا ندی میں طغیانی کے باعث ندی کے قریب سکونت پذیر 25 شہریوں کو گرام پنچایت دفتر کے ہال میں محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ احمد پور، جملکوٹ اور اوسا تعلقوں کے بعض مقامات سے مولیٰ بہہ جانے کی اطلاع بھی ہمارے نمائندے نے دی ہے۔ ضلع کلکٹر ورثا ٹھا کر گھوگے نے پلوں کے اوپر سے پانی بہنے کے صورت میں پلوں پر سے گزرنے سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔

پر بھنی ضلع میں گوداوری اور دودھنا ندیوں میں طغیانی کے باعث ہنگامی حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے 36 دیہاتوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے اور فوج اور ریاستی ہنگامی حالات دستوں کی مدد سے 578 شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔ رکن پارلیمنٹ سنجے جادھونے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے شہریوں کو مدد کرنے کا یقین دلایا۔

چھترپتی سمبھاجی نگر ضلع کے پٹھن میں جانیکوڑی آبی منصوبے کے سبھی 27 دروازے کھول کر تقریباً 75 ہزار مکعب فٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے پانی گوداوری ندی میں چھوڑا جا رہا ہے۔ جس کے سبب پٹھن میں گوداوری ندی کے کناروں پر واقع تمام گھاٹ زیر آب آ گئے ہیں اور ندی کا پانی نشیبی علاقوں تک پہنچ گیا ہے۔ ویجا پور تعلقے میں بھی نارنگی آبی منصوبہ تقریباً 85 فیصد بھر گیا ہے اور پانی کو ندی میں چھوڑا جا رہا ہے۔ ضلع کے ویجا پور اور کٹر تعلقہ جات میں فی کس ایک ایک شخص سیلابی پانی میں بہہ جانے کے واقعات پیش آئے ہیں۔

ناندیڈ کے وشنو پوری پشتے سے ایک لاکھ 81 ہزار 691 مکعب فٹ فی سیکنڈ کی رفتار سے گوداوری ندی میں پانی خارج کیا جا رہا ہے۔ پانی کے اخراج میں اضافہ کے امکان کو دیکھتے ہوئے ضلع کلکٹر راہل کرڈیلے نے ندی کے کنارے واقع دیہاتوں کے ساکنان سے خبردار رہنے کی اپیل کی ہے۔ دھاراشیو ضلع کے 21 محصول ڈویژنوں میں بھاری بارش کا اندراج کیا گیا ہے۔ آبی وسائل کے وزیر گریش مہاجن نے کل بھوم تعلقہ اور بیڑ ضلع کے کچھ دیہاتوں میں سیلاب کی صورتحال کا معائنہ کیا۔

بیڑ ضلع کے بھی 57 محصول ڈویژنوں میں موسلا دھار بارش ہوئی، جس کے پیش نظر کبج، ماجل گاؤں، گیورائی اور بیڑ تعلقہ جات کے کئی مقامات پر سیلاب میں پھنسے شہریوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔

ہنگولی اور جالندھار ضلع کے کچھ حصوں میں بھی موسلا دھار بارش ہوئی ہے اور کئی دیہاتوں میں ندی کا پانی داخل ہونے سے رابطہ منقطع ہونے کی اطلاعات ہیں۔

یہ خبریں آکاشوانی چھترپتی سمبھاجی نگر سے نشر کی جا رہی ہیں۔

71 ویں نیشنل فلم ایوارڈز صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں کل نئی دہلی میں ایک پروقار تقریب میں تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر جنوبی ہند کے تجربہ کار اداکار موہن لال کو فلم انڈسٹری کے سب سے بڑے اعزاز دادا صاحب پھالکے ایوارڈ سے نوازا گیا، شاہ رخ خان اور کرانت میسی بہترین اداکار کے ایوارڈ کے حقدار قرار پائے، بہترین اداکارہ کا ایوارڈ رانی کھر جی کو حاصل ہوا، جبکہ ٹویلتھ فیل کو بہترین فلم کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس موقع پر فلم ناڈون کے اداکاروں سمیت چھ چائلڈ آرٹسٹوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔

تقسیم ایوارڈ تقریب میں مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنوبھی موجود تھے۔ اس موقع پر انھوں نے فلموں سے متعلق ضابطوں کو مزید یکجہا بنانے کا عندیہ دیا۔ انہوں نے کہا...

Byte: Union Minister Ashwini Vaishnav

انتخابی کمیشن نے کل ریاست کی 32 ضلع پریشدوں اور 336 پنچایت سمیتوں کی فہرست رائے دہندگان کے شیڈول کا اعلان کیا۔ اس کے مطابق 8 سے 14 اکتوبر تک ڈرافٹ ووٹرز لسٹ پر اعتراضات اور مشورے داخل کیے جاسکیں گے جبکہ حتمی ووٹرز لسٹ اور رائے دہی مرکز کی سطح کی ووٹرز لسٹ 27 اکتوبر کو شائع کی جائے گی۔

وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت خدمت اور بہتر حکمرانی کے اصول پر کاربند رہتے ہوئے تبدیلی اور ترقی کیلئے مسلسل اقدامات کر رہی ہے۔ خدمات پندرہ واڑہ یعنی سیوا پروکے موقع پر ان اقدامات سے متعلق خصوصی نشریاتی سیریز میں آج ہم ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سٹ۔ WAVES کے ذریعے حکومت کی جانب سے تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کے استعمال اور میڈیا و تفریحی شعبے میں ملک کو عالمی مرکز بنانے کیلئے کیے جانے والے اقدامات کے بارے جانکاری دے رہے ہیں:

Byte: Voice Cast

.....: سرخیاں :

آخر میں اس بلیٹن کی خاص خبریں ایک بار پھر:

- ☆ شدید بارشوں سے متاثرہ علاقوں کے کسانوں کو حکومت کی جانب سے امداد فراہمی کا اعلان، 70 لاکھ ایکڑ کی فصلوں کو نقصان کا اندازہ۔
- ☆ وزیر اعلیٰ دیویندر پھڑنویس کا آج لاٹور اور دھاراشیوکا دورہ، بیشتر مقامات پر سیلاب سے متاثرہ شہریوں کیلئے راحت اور بچاؤ کے کام جاری۔
- ☆ صدر جمہوریہ کے ہاتھوں 71 ویں نیشنل فلم ایوارڈز کی تقسیم۔
- ☆ اور۔۔۔ ریاست کی 32 ضلع پریشدوں اور 336 پنچایت سمیتوں کی فہرست رائے دہندگان سے متعلق شیڈول کا اعلان۔

اس کے ساتھ ہی آکاشوانی سے علاقائی خبریں ختم ہوئیں۔

ان خبروں کو آپ AIR چھترپتی سمبھاجی نگر یوٹیوب چینل پر دوبارہ کسی بھی وقت سن سکتے ہیں۔
